الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (ع)

(٢) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (ع)

(٥) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

لِ امن الرسول حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لئے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک، حاکم بیہقی)

عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ
لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (ع)

(٦) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ
الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شھد اللّٰہ اور قل اللّٰھم مالک الملک سے بغیر حساب تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

(٧) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ
بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ
تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○
(٨) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

قرآن پاک کی یہ تینوں آیت (ان ربکم اللہ سے محسنین تک) دفع مضرت کے لئے مجرب و مشہور ہے۔

الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ
حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○
وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○
(٩) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا
تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ○
(١٠) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ
اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَی اللّٰهُ

قل ادعو اللہ اوادعوا الرحمن حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں قل ادعوا اللہ الخ آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں (الدیلمی)

افحسبتم انما خلقنکم حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا جاتے وقت یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں۔ افحسبتم انما خلقنکم الخ تو ہم پڑھتے رہے ہمیں مال غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ○ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ
رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (١) فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا (٢)
فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا (٣) اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ (٤)
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ (٥) اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ
اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

(١٢) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرب ہیں۔

فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا
جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
(١٣) لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کی رحمت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن میں وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لئے تو اس کو یہی درجہ حاصل ہوگا۔ (تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ
مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّ
اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

---

١ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

حضرت جبیر بن مطعمؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد ہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، اور سورۂ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو (تفسیر مظہری)

ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی) ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

معوذتین کا ورد مسنون
برائے حفظ وامان

حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح وشام تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص سورۂ فلق، سورۂ ناس پڑھ لیا کرو تو یہ تمہاری بلاؤں اور مصائب کے لئے کافی ہے۔

(ابوداؤد۔ترمذی، ابن سنی صفحہ ۸۱)

آیات سحر

شاہ عبدالعزیز قدس سرہ نے آیات سحر کو دفع سحر کے سلسلہ میں نہایت مجرب اور نفع بخش بیان کیا ہے۔

(مجربات عزیزی ۱۹)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

وَلَوْكَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ o قَالُوْآ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o رَبِّ
مُوْسٰي وَهٰرُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ o اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ
وَّلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰي ط

(یہ عمل حدیث سے ثابت نہیں ہے)

سحر جادو کرتب وغیرہ سے حفاظت کا مسنون عمل

حضرت کعب بن احبارؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے:۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ
شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ
اللّٰهِ الْحُسْنٰي كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ

(موطا امام مالک)

جنات سے حفاظت

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجن (جنات کو جس رات میں آپ ﷺ نے دعوت دی تھی) میں ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا (آپ کو جلانا چاہا) تو حضرت جبرئیل نے کہا کہ اے اللہ کے رسول میں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جنہیں آپ پڑھیں گے تو اس کی آگ بجھ جائے گی اور وہ منہ کے بل گرے گا وہ یہ ہیں

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ
التَّامَّةِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ
شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ
شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ

شَرِّ فِتْنَةِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ.

(الدعاء ۱۲۹۳)

نظر بد دور کرنے کے کلمات

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضرت محمد ﷺ کو سکھایا اور فرمایا، حضرت حسن اور حضرت حسینؓ پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور پاک ﷺ کے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ اس وقت غمزدہ تھے، سبب پوچھا تو فرمایا، حسن وحسین کو نظر بد لگ گئی ہے، فرمایا کہ یہ سچائی کے قابل چیز ہے، نظر واقعی لگتی ہے آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور اکرم ﷺ نے پوچھا، وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ ذَا الْمَنِّ الْقَدِيْمِ

ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ
وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ
وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور ﷺ نے فرمایا، لوگو! اپنی جانوں کو اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں،

(تفسیر ابن کثیر ۵/۴۱۶)

(نوٹ)

جب یہ دعا پڑھے تو **الحسن والحسین** کی جگہ اپنے بچوں وغیرہ کے نام لے کر دعا کو پورا کرے۔

جنات سے حفاظت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ

حدیث شریف میں ہے کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں

کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنات سے یہ عہد لیا تھا کہ جو ان کلمات کو پڑھے گا تم ان کو نہیں چھیڑو گے اور نہ ہی ان کو ستاؤ گے۔

(حصن حصین) (معجم طبرانی ۱۰/۹۰، مجمع الزوائد ۵/۱۱۱)

فائدہ: منزل سے لے کر مندرجہ بالا دعاؤں تک تمام پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور پلائیں اور ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیں اور گھر والوں پر دم کریں۔

نماز کے بعد کی دعائیں

جہنم کی آگ سے حفاظت

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد بات کئے بغیر یہ دعا پڑھیں

حضرت مسلم بن حارث التیمیؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو بات کرنے

سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کر۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار (سات بار)

پس اگر تو اس دن فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ تجھے آگ سے نجات کا پروانہ لکھ دیں گے۔ (احمد... ابوداؤد... ترمذی)

اور اسی طرح بعد نماز مغرب پڑھ لیں بات کئے بغیر۔

چار مہلک بیماریوں سے حفاظت

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب فجر کی نماز پڑھ لے تو اپنی دنیا کے لئے یہ پڑھ لیا کر

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (تین بار)

تو اللہ تعالیٰ تجھے نجات میں رکھے گا چار مرضوں سے پاگل پن، کوڑھ، اندھا ہونے اور فالج سے (یعنی ان چاروں سے محفوظ رہے گا، اور اپنی آخرت کے لئے یہ دعا پڑھ لیا کر:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ (تین بار)

قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو اس دعا کو قیامت کے دن لے کر آئے گا (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت کے چار دروازے کھول دیں گے جس میں سے چاہے داخل ہو جائے (ابن سنی)

اجر سے بھرا ہوا پیمانہ

حضرت عبداللہ ابن ارقمؓ اپنے والد سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ جس شخص نے ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

پڑھ لیا اس نے اجر سے بھرا ہوا پیمانہ حاصل کر لیا، یعنی اسے نماز کا پورا پورا اجر مل گیا۔

یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا

حضرت معاذ بن جبلؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، اے معاذ! اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ کی قسم مجھے بھی آپ سے محبت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا، اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم نماز کے بعد یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا ہمیشہ مانگنا:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

(ابوداود، نسائی، کنز العمال ۲/۶۴۲، ۶۸۵)

ستّر بار نظرِ رحمت

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی ، شَھِدَ اللّٰہُ اور قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ الی بغیرِ حساب نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہوکر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل کر رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے، ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور روز ۷۰ مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے، جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔

فائدہ: بعض روایتوں میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اسکو غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی پ۳ ص۱۰۲)

پڑھنے کا طریقہ۔

الحمد شریف، آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ پڑھے:

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ ھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ

پھر یہ پڑھے

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِیَدِکَ الْخَیْرُ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ.

بیٹے کے ساتھ ماں باپ کے بھی گناہ معاف

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

۱۰۰ (سو) بار پڑھے تو اللہ پاک اسکے ایک لاکھ گناہ معاف فرمائیں گے اور اس کے والدین کے ۲۴۰۰۰ (چوبیس ہزار (عمل الیوم واللیلہ ۱۳۴)

۸۰ سال کے گناہ معاف

جمعہ کے دن عصر کے بعد کا درود

حضرت ابوہریرۃؓ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

تو اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

(فضائل درود)

صبح وشام کی دعائیں

ستّر ہزار فرشتوں کا استغفار

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پڑھے پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اسکے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا، اور جو شام کو پڑھ لے تو اسکو بھی یہی درجہ ملے گا (ستر ہزار فرشتے صبح تک اسکے لئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات مر گیا تو شہید مرے گا،

(مشکوۃ ص ۱۸۸ ترمذی ۲/۱۲۰)

سورہ حشر کی آخری تین آیات یہ ہیں:

پہلے تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پڑھے پھر یہ آیات ایک مرتبہ پڑھے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ صبح ستر ہزار فرشتوں کو

اپنے لئے استغفار کی ڈیوٹی پر لگا کر ناشتہ کرتا ہوں۔

اللہ کی رحمت کے سائے میں

جو شخص سورہ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ

تک پڑھے گا تو اسکے لئے چالیس فرشتے مقرر کئے جائیں گے وہ چالیس فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے سارا

ثواب پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے، ستر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ رب العالمین فرمائیں گے تو میرے زیر سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوض کوثر کا پانی پی سلسبیل کی نہر میں نہا تو میرا بندہ میں تیرا رب۔

(تفسیر درمنثور ۳/۳۴۵/۳۴۶)

(کمالین شرح جلالین شریف)

معمولات کی کمی کو پورا کرنے والی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح ہوتے ہی

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ

حِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ۝ يُخۡرِجُ الۡحَيَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَيِّ وَيُحۡيِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ۝

پڑھ لیا کرے تو اس کی جو کمی اس دن میں رہی ہوگی وہ اس کمی کو پورا کرنے والا شمار ہوگا، اور جو شام کے وقت پڑھ لیا کرے تو وہ اپنی رات کی کمی کو پورا کردینے والا شمار ہوگا۔ (ابوداؤد)

ادھورے کاموں کی تکمیل کیلئے

حضرت ابو درداؓ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح شام سات مرتبہ ان آیتوں کو پڑھے گا تو خداوند قدوس اس کی دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں گے یعنی وہ ادھورے اور خراب نہ ہوں گے بلکہ ایسے اسباب پیدا فرمائیں گے کہ وہ پورے ہوں گے:

حَسۡبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ

(ابوداؤد.... ابن سنی ۷۱)

رات اور دن کا شکر ادا کرنے کیلئے

حضرت عبداللہ ابن غنامؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جس نے صبح سویرے یہ پڑھ لیا

اَللّٰهُمَّ مَا اَصۡبَحَ بِيۡ مِنۡ نِّعۡمَةٍ اَوۡ بِاَحَدٍ مِّنۡ خَلۡقِكَ فَمِنۡكَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَلَكَ الشُّكۡرُ۝

تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے اسی طرح شام کو

اَللّٰهُمَّ مَاۤ اَمۡسٰى بِيۡ مِنۡ نِّعۡمَةٍ اَوۡ بِاَحَدٍ مِّنۡ خَلۡقِكَ فَمِنۡكَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَلَكَ الشُّكۡرُ

پڑھ لیا تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا

(ابوداؤد... نسائی)

اللہ تعالیٰ نعمت کا مستحق بنا دیتے ہیں

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص تین مرتبہ صبح کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَصۡبَحۡتُ مِنۡكَ فِيۡ نِعۡمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتۡرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعۡمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتۡرَكَ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ

اور تین مرتبہ شام کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَمۡسَيۡتُ مِنۡكَ فِيۡ نِعۡمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتۡرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعۡمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتۡرَكَ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ.

پڑھ لیا کرے تو وہ حقدار بن جاتا ہے کہ اللہ رب العزت اس پر اپنی نعمت پوری کریں۔ (ابن السنی)

چار کلمے جو وزن میں بہت بھاری ہیں

حضرت جویریہ ام المؤمنینؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ انکے گھر سے صبح فجر کی نماز کے لئے نکلے تو وہ خود اپنے گھر کی مسجد میں بیٹھی تھیں پھر جب آپ ﷺ چاشت کے وقت گھر لوٹے تو فرمایا اے جویریہ! آج تو اسی حالت میں گھر کی مسجد میں بیٹھی ہے جس حال میں میں گھر سے نکلتے وقت دیکھ کر گیا تھا؟ عرض کیا کہ جی ہاں، تو فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ میں نے یہاں سے جانے کے بعد ایسے چار کلمے پڑھ لئے ہیں کہ اگر ان کا موازنہ ان سے کیا جائے جو تم نے فجر سے لے کر اب تک پڑھا ہے تو یہ چار کلمے اس سے بھاری ہو جائیں گے، وہ یہ ہیں:

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ عَدَدَ خَلۡقِهٖ وَ رِضَا نَفۡسِهٖ وَزِنَةَ عَرۡشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

(تین مرتبہ) (رواہ مسلم)

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس تھا اچانک ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آئے اور سلام کیا رسول ﷺ نے ان کے سلام کا جواب دیا اور آپ کا چہرۂ انور خوشی سے دمک اٹھا اور آپ نے ان کو اپنے برابر بٹھا لیا پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ اپنا کام کر چکے تو جانے کے لئے) اٹھے اور جب کچھ دور چلے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابو بکر یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام روئے) زمین کے رہنے والوں کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا (یا رسول

اللہ ﷺ) یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ جب بھی صبح اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے، میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) وہ کیا درود ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ درود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْ تَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ (دارقطنی وابن ماجہ)

چار کروڑ نیکیاں

حضرت تمیم داریؓ سے روایت ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان چار کلمات کو دس مرتبہ کہے تو اس کے لئے چار کروڑ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

مسند احمد... ترمذی... جامع الاحادیث للسیوطی ۷/۲۰۷

بڑے نفع کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرَبَ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ

اَللّٰھُمَّ اھْدِ النَّاسَ وَالْجِنَّ جَمِیْعًا

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَاھْدِبِنَا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ عَلٰی طَاعَتِکَ یَاقَوِیُّ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ قَلْبِیْ

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِنْ قُدْرَتِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِکَ وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَہٗ الْجَنَّۃَ ۝

اپنے بندے کو میں خود دوں گا

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ حدیث سنائی کہ اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے نے یہ دعاء پڑھی:

یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ

تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہو گیا کہ کیسے لکھیں؟ تو اللہ تعالیٰ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے یہ دعاء پڑھی ہے فرشتوں سے سوال کرتے ہیں کہ کیا پڑھا میرے اس بندے نے، تو فرشتوں نے پڑھتے ہوئے عرض کیا:۔

یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ

یہ پڑھا تو اللہ رب العزت نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھو جس طرح پڑھا جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی اسکی جزاء اور ثواب اس کو دوں گا۔ (احمد وابن ماجہ)

ہاتھ پکڑ کر جنت میں

حضرت منذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک افریقی صحابی ہیں یہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ سے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے میں اسکا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں گا

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

(مجمع ۱۱۶ جلد ۲ طبرانی بسند حسن)

جنت میں داخلہ کا عمل

سید الاستغفار

حضرت شداد بن عوف ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

جس نے اس کو یقین کے ساتھ شام کو پڑھ لیا اور اس کی وفات اس رات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے یقین کے ساتھ صبح کو پڑھ لیا اور اسکی وفات اس دن ہو گئی تو وہ جنت میں جائے گا (رواہ البخاری)

اپنی امت کو بتادو

حضرت ابوبکر صدیق ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا اپنی امت کو بتادو کہ وہ یہ دعا پڑھا کریں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(دس مرتبہ) صبح کو اور (دس مرتبہ) شام کو اور (دس مرتبہ) سوتے وقت، سوتے وقت پڑھنے سے رات کی آفتوں سے بچا رہے گا اور شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے بچا رہے گا اور صبح کے وقت پڑھنے سے میرے (اللہ) کے غصے سے بچا رہے گا۔

ادائیگی قرض کے لئے

حضرت ابی سعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو اچانک ایک انصاری صحابی ؓ نظر آئے جن کا نام ابوامامہ تھا فرمایا اے ابوامامہ ؓ کیا بات ہے کہ تم غیر نماز کے وقت مسجد میں بیٹھے نظر آرہے ہو!

پس وہ بولے کہ پریشانیوں اور قرضوں نے جکڑ رکھا ہے اے اللہ کے رسول! فرمایا (رسول اللہ ﷺ نے) کیا میں تمہیں دعا کا ایسا تحفہ نہ پیش کروں کہ جب وہ پڑھنے لگو گے تو اللہ تعالیٰ دور کردیں گے تمہاری پریشانی کو اور ادا کروادیں گے تجھ سے قرضے کو (حضرت ابوسعید خدری ؓ) فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ، آپ ﷺ نے فرمایا جب صبح ہو اور شام ہو تو یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

حضرت ابوامامہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی طرح کیا پس اللہ نے دور کردیا میری پریشانی کو اور ادا کروادیا مجھ سے قرضے کو (رواہ ابوداؤد)

غموں کو مسرت سے بدلنے کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَہٗ اَحَدًامِّنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ۔

سیدنا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی کو کوئی غم یا پریشانی یا فکر لاحق ہو تو یہ دعا پڑھا کرے اللہ تعالی اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی وتفکرات دور فرمادیں گے بلکہ اس کے ہموم وغموم کو مسرت وخوشی وراحت میں

تبدیل فرمادیں گے، صحابۂ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم لوگ اسے یاد نہ کرلیں؟ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں تم بھی اسکو یاد کرلو اور تمہارے علاوہ جو بھی اس کو سنے اس کو بھی چاہئے کہ اس دعا کو یاد کرلے۔

(ابن کثیر۲ جلد۲۵۰/احمد، مستدرک حاکم۶۹۰ حدیث۱۸۷۷))

بہترین رزق

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا:

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ابن سنی، کنز العمال)

دنیا تیرے قدموں میں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے حضرت آدم

علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو وہ اٹھ کر مقام کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دعا کو پڑھا، اللہ تبارک وتعالی نے اسی وقت وحی بھیجی کہ آدمؑ میں نے تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات سے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ معاف کردوں گا، اور اس کی مہم کو فتح کردوں گا اور شیاطین کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک گھستی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اسکو نہ دیکھ سکے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُقَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَایُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَاکَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۝

(طبرانی وبیہقی تفسیر الدر المنثور ۱/۱۴۳)

جان ومال کی حفاظت کی دعائیں

دعاء سیدنا انس بن مالکؓ

حضرت انسؓ پر حجاج بن یوسف سخت ناراض ہوا اور کہا کہ اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا، حضرت انسؓ نے فرمایا تو ہرگز مجھے قتل نہیں کر سکتا، مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسی دعاء بتلا دی ہے جس کے ذریعہ ہر ظالم، قاتل، مردود شیطان سے حفاظت ہو جاتی ہے (وہ ہمیں ضرر نہیں پہنچا سکتے) حجاج نے جب سنا تو گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اور کہا مجھے سکھا دو حضرت انسؓ نے فرمایا تو اس کا اہل نہیں ہے، پھر وفات کے قریب انہوں نے یہ دعاء اپنے بعض لڑکوں کو بتا دی تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَااُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَ اَجَلُّ

وَاَعْظَمُ مِمَّااَخَافُ وَاَحْذَرُعَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ
ثَنَاءُ کَ وَلَا اِلٰـهَ غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّنَفْسِیْ وَ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
وَّمِنْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْافَقُلْ حَسْبِیَ
اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَعَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلّٰی الصّٰلِحِیْنَ۔ (جمع الجوامع للسیوطی)

کوئی چیز ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتی

حضرت عثمان بن عفانؓ نے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو بندہ ہر روز صبح کو اور ہر روز شام کو یہ دعا پڑھ لیا کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّمَعَ اِسْمِهٖ شَیْئٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
(تین تین مرتبہ)

تو اسکو ہرگز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، دوسری حدیث میں ہے کہ اسکو اچانک کوئی مصیبت نہیں آتی۔ (ترمذی..ابوداود)

زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو صبح ہوتے ہی تین مرتبہ اور شام ہوتے ہی تین مرتبہ

اَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ

پڑھ لے تو کسی (زہریلی چیز) کے ڈسنے سے اس رات اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اور ناہی اس دن میں اس کو کوئی نقصان ہوگا (رواہ ابن حبان)

دعاء ابی درداءؓ

طلق بن حبیبؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو درداءؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ تمہارا مکان جل گیا، انہوں نے کہا نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے بھی یہی خبر دی حضرت ابو درداءؓ نے کہا نہیں جلا، تیسرے شخص نے آکر یہ خبر دی کہ آگ لگی اور اس کے شرارے بلند ہوئے لیکن جب تمہارے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی اس پر حضرت ابو درداءؓ نے کہا کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا، اس نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ہم تمہاری کس بات پر تعجب کریں آیا نہیں جلا (جو تم نے کہا) یا معلوم تھا کہ اللہ پاک نہیں جلائے گا، حضرت ابو درداءؓ نے فرمایا اس وجہ سے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص صبح یہ دعاء پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک کسی مصیبت و حادثے میں گرفتار نہ ہوگا اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ عَلَیْکَ

تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ
مَاشَاءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْلَمْ یَکُنْ
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ
اللّٰهَ قَدْاَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ
کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَا صِیَتِهَااِنَّ رَبِّی
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ (الدعاء۲۴۳)

دعاء برائے حفاظت دین وجان واولاد

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ
وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ
(کنز العمال ۶۲، ۲۳)

جب کسی سے نقصان کا اندیشہ ہوتو اس کے سامنے یہ پڑھیں

حضرت ابورافعؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے (مجبور ہوکر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا کہ جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو یہ دعا پڑھنا

لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

حضرت عبداللہؓ نے کہا جب حضور اکرم ﷺ کو کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے، راوی کہتے ہیں کہ (حضرت عبداللہ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے) حجاج اس کے قریب نہ آسکا۔ (کنز العمال ۷/۶۹ حدیث ۱۸۰۰۰)

ظالم بادشاہ کے ظلم سے بچنے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جب تم کسی خوفناک ظالم بادشاہ سے ظلم وتشدد اور ضرر کا خوف محسوس کرو تو یہ دعاء پڑھو:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعاً اللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّىْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَائُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰـهَ غَيْرُكَ. (نوٹ) **مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ**

پڑھتے وقت اپنے دشمن کا تصور کریں (نفس اور شیطان سب سے بڑے دشمن ہیں انکا بھی تصور کریں)۔ (الدعاء ۱۰۶۰)

جب دشمن کا خوف ہو

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (ابوداؤد)

اگر دشمن گھیر لے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (حصن حصین)

سب سے بڑے دشمن کو قابو میں رکھنے کا وظیفہ

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر **یَامُمِيْتُ**

پڑھتے پڑھتے سوجائے تو انشاء اللہ اس کا نفس اس کا مطیع ہو جائے گا۔ (حصن حصین ۵۳)

نفس کے شر سے بچنے کی دعاء

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے والد حصینؓ کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جنکو وہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ وَاَعِذْنِىْ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

تین بار پڑھے (ترمذی ۲/۱۸۶)

ہر قسم کے شرک سے حفاظت

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ شرک میری امت میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے زیادہ پوشیدہ ہے

یہ سن کر حضرت صدیق اکبرؓ گھبرا گئے اور عرض کیا کہ اس سے نکلنے کا کیا راستہ ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسی دعا نہ بتلا دوں کہ جب تو اسے پڑھ لے تو قلیل شرک اور کثیر

شرک سے اور چھوٹے شرک سے اور بڑے شرک سے نجات پاجائے، حضرت صدیق اکبرؓ نے عرض کیا کہ ضرور بتایئے اے اللہ کے رسول! حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ یوں دعا مانگا کرو،

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لاَ اَعْلَمُ

(کنز العمال ۲/۸۱۶، مرقات ج ۱۰ ص ۱۰)

جب کسی کو مصیبت یا پریشانی یا برے حال یا بیماری میں دیکھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی کو سخت مبتلاء مرض دیکھو تو یہ پڑھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاَکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

حضرت عمر رضی اللہ کی روایت میں ہے کہ جو شخص کسی مبتلاء مرض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے گا وہ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔ (اذکار نوویہ ۳۳۷)

متفرق دعائیں

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِی حُبَّکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی وَاَهْلِی وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (رواہ الترمذی)

شفاعت واجب

حضرت رویفع بن ثابتؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیجے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔

(بزاز ۶/۲۹۹، طبرانی ۵/۲۵، مجمع الزوائد ۱۰/۱۶۳)

تھوڑا پڑھیں زیادہ پائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلاَمِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلاَمِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ آخِرِ کَلاَمِنَا

شیخ الاسلام ابو العباسؒ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا رات اور دن کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا (ص ۱۹۱)

مستجاب الدعوات بننے کا عمل

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

(فائدہ).....حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعاء مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب

الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہوجائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (حصن حصین)

والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لئے دعاء

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا حق ادا کردیا: دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَه الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْعَظْمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُوَالْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ النُّـوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ.

جامع دعاء

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ حضور، دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتادیجئے، جو سب دعاؤں کو شامل ہوجائے، اس پر حضور ﷺ نے یہ دعاء تعلیم فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّانَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِمَاسَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَـانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَاِلَّابِاللّٰهِ (ترمذی)

صَلوٰةً تُنَجِّيْنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَا نَامُحَمَّدٍصَلوٰةً تُنَجِّيْنَابِهَامِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَابِهَاجَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَابِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَااَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ آفات سے تحفظ کے لئے بعد عشاء ستر مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

حج کی دعائیں

تلبیـــــہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ (بخاری ۱/۲۱۰)

دعائے عرفات
(از حدیث در منثور)

تفسیر در منثور میں بیہقی کے حوالے سے آیت اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ کے تحت ایک حدیث جابر بن عبداللہؓ کی منقول ہے اور بیہقی نے حدیث پوری نقل کرنے کے بعد کہا ہے "وليس فی اسناده من ينسب الى الوضع" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن بعد زوال میدان عرفات میں قبلہ رخ ہوکر

لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (سومرتبه)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًااَحَدٌ

پوری سورت (سومرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَامَعَهُمْ.
(سومرتبہ)

پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیں گے: اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل تکبیر وتعظیم تعریف وثنا کی اور میرے رسول ﷺ پر درود بھیجا اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اسکو بخش دیا اور اسکی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہل عرفات کیلئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (در منثور)

روضۂ اقدس پر
پڑھا جانے والا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ذرا غور کریں

مرنے سے پہلے موت کی تیاری کیجئے

از افادات

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

کیا آپ نے وصیت نامہ لکھ لیا ہے؟

کیا آپ نے توبہ کرلی ہے؟

کیا آپ نے قرض ادا کردیا ہے؟

کیا آپ نے بیوی کا مہر ادا کردیا ہے؟

کیا آپ نے تمام مالی حقوق ادا کردیئے ہیں؟

کیا آپ نے تمام جانی حقوق ادا کردیئے ہیں؟

کیا آپ کے ذمہ کوئی نماز باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمہ کوئی روزہ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمہ کوئی زکوۃ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمہ حج باقی ہے؟